19فروری2021ء

اسٹیٹ بینک نے ڈیجیٹل اور کارڈ ٹرانزیکشنز کو مزید محفوظ اور آسان بنادیا

بینک دولت پاکستان ڈیجیٹل ادائیگیوں کو فروغ دینے کے لیے انہیں مزید محفوظ بنانے، نئی خصوصیات متعارف کرانے اور ان کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے ڈیجیٹل لین دین اور کارڈ کی ادائیگی کو زیادہ محفوظ اور آسان بنانے کے لیے صنعت اور دیگر فریقوں کی مشاورت سے مزید اقدامات کیے ہیں۔ اب ادائیگی اور آن لائن ای کامرس خدمات کے لیے صارفین صرف یوروپے ماسٹر کارڈ ویزا (ای ایم وی) چِپ اور پن پر مبنی (PIN compliant) پیمنٹ کارڈ استعمال کر سکیں گے، جو اپنے اجرا کے دن سے ہی فعال ہوں گے۔ صارفین پی او ایس مشینوں پر کارڈ کو مس کر کے 3000 روپے تک کی ادائیگیاں کر سکیں گے جس کے لیے کوئی پن درکار نہیں ہوگی۔ صارفین کارڈ کے ذریعے قرض کی ادائیگیاں بھی کر سکیں گے۔ وہ ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے اپنی شکایات درج کر سکیں گے، جس کے لیے انھیں کسی بینک کی برانچ جانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو 30 جون 2021ء تک ان تمام اقدامات کے نفاذ کی ہدایت کی ہے۔

جعلسازوں کے پیمنٹ کارڈز کی اسکمنگ کے خطرے کو ختم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ہدایت کی ہے کہ ملک بھر میں موجود اے ٹی ایم اور پی او ایس نیٹ ورک صرف ای ایم وی چِپ اور پن پر مبنی پیمنٹ کارڈ قبول کریں گے۔ یہ اقدام جس کا مقصد ڈیجیٹل ادائیگیوں کی سیکیورٹی کو مزید تقویت دینا اور فراڈ کے خطرے کو کم کرنا ہے، اسٹیٹ بینک کی ان کوششوں کا نقطۂ عروج ہے جن کا آغاز 2016ء میں کیا گیا تھا، اور جن میں پاکستان میں پیمنٹ کارڈز کے لیے ای ایم وی چِپ اور پن کے معیار کو اپنانے کے لیے ایک تفصیلی لائحہ عمل پیش کیا گیا تھا۔ بینکوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ پیمنٹ کارڈز کے استعمال کے دوران صارفین کو پیش آنے والے کسی مسئلے کی صورت میں ان کی مدد کے لیے اپنی کوششیں تیز کریں۔

وہ بینک جو پہلے ہی تھری ڈی سیکیور (ایک بین الاقوامی معیار جو آن لائن ای کامرس ٹرانزیکشن کو محفوظ بناتا ہے) کا نفاذ کر چکے ہیں انھیں اسٹیٹ بینک نے اجازت دی ہے کہ اب وہ آن لائن ای کامرس ٹرانزیکشن کے لیے ایکٹیویشن کی مخصوص درخواستوں کے بغیر ہی اپنے صارفین کے پیمنٹ کارڈز کو ایکٹیویٹ کر سکتے ہیں۔ قبل ازیں 2019ء میں، اسٹیٹ بینک نے آن لائن ٹرانزیکشن میں دھوکہ دہی سے بچنے کے لیے بینکوں کو تھری ڈی سیکیور پروٹوکول پر عمل درآمد کی ہدایت کی تھی اور اس کے نتیجے میں، آن لائن ٹرانزیکشنز کو محفوظ بنانے کے لیے 15 بینک پہلے ہی یہ بین الاقوامی معیار اپنا چکے تھے۔ توقع ہے کہ اس نئے اقدام سے آن لائن ای کامرس کے نظام کو فروغ ملے گا اور ملک میں آن لائن ای کامرس ڈیجیٹل ادائیگیوں کے سلسلے میں صارفین کا رویہ تشکیل پائے گا۔

چھوٹی ادائیگیوں کو آسان اور تیز تر بنانے کے لیے، اسٹیٹ بینک نے 3000 روپے تک کی ٹرانزیکشنز کے لیے پِن داخل کرنے کی شرط میں نرمی کی اجازت دی ہے۔ بینک اپنی انتظام خطر کی پالیسیوں پر انحصار کرتے ہوئے اس رقم کا فیصلہ کر سکتے ہیں، جس پر کانٹیکٹ لیس ادائیگیوں سمیت کارڈ سے ٹرانزیکشنز میں پن داخل کرنے پر چھوٹ دی جاسکتی ہے۔ تاہم اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ صارفین اس سہولت کے ناجائز استعمال کی وجہ سے عائد ہونے والے واجبات سے مناسب طور پر محفوظ ہوں۔ اسٹیٹ بینک کو امید ہے کہ اس اقدام سے کارڈ پر مبنی ادائیگی قبول کرنے والے تاجروں میں اضافہ ہوگا، جو پروسیسنگ کی طوالت کی وجہ سے ایسا کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔

تنازعات کے حل کے بعد رقم کی واپسی میں تاخیر سے متعلق صارفین کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے تمام بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ جیسے ہی کسی تاجر یا بینکوں سے فنڈ وصول کریں تو اسے فوری طور پر صارفین کے اکاؤنٹ میں کریڈٹ کر دیں۔ ضابطہ کار نے بینکوں کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے صارفین کو سہولت فراہم کریں تاکہ وہ برانچوں میں جائے بغیر بغیر موبائل ایپس اور انٹرنیٹ بینکنگ پورٹل کا استعمال کرتے ہوئے اپنی شکایات اور تنازعات کا اندراج کر سکیں۔

ادائیگیوں کی ڈیجیٹائزیشن میں اضافے کے لیے اسٹیٹ بینک نے تمام بینکوں، مائیکروفنانس بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے قرض لینے والوں کی جانب سے قرضے کی ادائیگی کے لیے انٹرنیٹ اور کسی بھی بینک کی موبائل بینکاری ایپلی کیشنز کو استعمال کرنے کی سہولت کے لیے اقدامات کریں۔

****